(مختصر)

حج وعمرہ کی آسانیاں

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی

دار النور اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

مختصر
حج وعمرہ کی آسانیاں

حکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

252.5
فضل-م

المكتبة الرحمانية
۹۹ - جے ماڈل ٹاؤن - لاہور
نمبر 134372

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختصر

حج وعمرہ کی آسانیاں

پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی

دار النور اسلام آباد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق حق مصنف محفوظ ہیں

اہتمام ——————— قدوسیہ اسلامک پریس
Tel # 042-37230585

پاکستان میں ملنے کے پتے

دار النور
اسلام آباد
Mobile: 0335-5666876 , 0321-5336844

مکتبہ قدوسیہ
رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
Tel # +92-42-37351124 , +92-42-37230585
E-mail: maktaba_quddusia@yahoo.com

متحدہ عرب امارات میں ملنے کا پتہ

دار السلام، شارجہ
Phone: 00971 6 5632623
Fax: 5632624

سعودی عرب میں ملنے کے پتے

دار الفرقان
الریاض سعودی عرب
Phone & Fax: 4354686
Mobiles: 0507419921-0508176378
0553093117

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

❀ پیش لفظ ۱۷

(ا)

فرضیتِ حج سے متعلقہ آسانیاں

❀ ا: استطاعت کے بغیر حج کا فرض نہ ہونا ۲۰

❀ تنبیہ ۲۰

❀ ۲: زندگی میں صرف ایک حج فرض ہونا ۲۱

❀ ۳: پیدل یا سواری پر حج کرنے کا اختیار ۲۱

❀ ۴: حج وعمرہ پیدل کرنے کی نذر ماننے والوں کے لیے آسانی ۲۱

❀ ۵: وقف فی سبیل اللہ سواری پر حج وعمرہ کی اجازت ۲۱

(ب)

حج میں رزق حلال طلب کرنے کی اجازت .. ۲۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ج)

عمرے سے متعلقہ آسانیاں

۱: عمرے کی سارا سال اجازت ہونا ۲۲
۲: سفرِ حج میں عمرہ کرنا ۲۳
۳: حج کو ختم کر کے عمرہ میں تبدیل کرنا ۲۳

(د)

حج وعمرہ میں نیابت سے متعلقہ آسانیاں ... ۲۴

تنبیہ ۲۵

(ہ)

احرام سے متعلقہ آسانیاں

۱: میقات سے پہلے احرام پہننا ۲۵
۲: احرام سے پہلے سر کے بالوں کو جمانا ۲۵
۳: میقات کے اندر مقیم افراد کے لیے جائے احرام
میں آسانی ۲۶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴: جوتے اور تہبند نہ پانے والے محرم کے لیے آسانی ... ۲۷
۵: احرام کے لیے مخصوص نماز کا نہ ہونا ۲۷
۶: احرام کے لیے مخصوص وقت کی پابندی کا نہ ہونا ۲۷
۷: معلّق احرام باندھنا ۲۸
۸: مطلق احرام کا معتبر ہونا ۲۸
۹: مشروط احرام باندھنا ۲۹
۱۰: غیر مشروط احرام سے ناگہانی حالات میں نکلنے میں آسانی .۲۹
۱۱: قربانی نہ پانے والے [محصر] کے لیے آسانی ۳۰
۱۲: محرم کا غسل کرنا ۳۰
۱۳: محرم کا سر میں کھجلی کرنا ۳۰
۱۴: احرام کو دھونا یا تبدیل کرنا ۳۰
۱۵: محرم کا سائے تلے آنا ۳۱
۱۶: لاعلمی میں کپڑے پہننے اور خوشبو لگانے پر دم واجب نہ ہونا ۳۱
۱۷: لاعلمی میں پہنے ہوئے کپڑے سر کی جانب سے اتارنا. ۳۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸: بوقتِ ضرورت محرم کا ہتھیار بند ہونا ۳۱

۱۹: محرم کے لیے آنکھوں کے علاج کی اجازت ۳۲

۲۰: حالتِ احرام میں پچھنا لگوانا ۳۲

۲۱: بحالتِ مجبوری سر منڈانے کی اجازت ۳۳

۲۲: سر منڈانے کے فدیہ میں آسانی ۳۳

۲۳: حالتِ احرام میں موذی جانوروں کو مارنے کا اختیار ۳۳

۲۴: حالتِ احرام میں آبی شکار اور سمندری کھانے کا حلال ہونا ۳۳

۲۵: محرم کے تعاون کے بغیر حلال شخص کے کیے ہوئے بری شکار کا کھانا ۳۴

۲۶: حالتِ احرام میں بری شکار کرنے کی سزا میں آسانیاں ۳۴

۲۷: فوت ہونے والے محرم کے بقیہ اعمال کی ادائیگی کی پابندی نہ ہونا ۳۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(و)

مکہ مکرمہ آنے جانے سے متعلقہ آسانیاں

❀ ۱: محرم کے لیے رات دن میں ہر وقت مکہ مکرمہ آنے کی اجازت ۳۵

❀ ۲: مکہ مکرمہ آتے جاتے مخصوص راستوں کی پابندی کا نہ ہونا ۳۵

(ز)

طواف وسعی سے متعلقہ آسانیاں

❀ ۱: بیت اللہ میں ہر وقت طواف اور نماز کی اجازت ۳۶

❀ ۲: بوجہ عذر سواری پر طواف وسعی کی اجازت ۳۶

❀ ۳: حجر اسود کو بوسہ دینے، چھونے اور اشارہ کرنے میں اختیار ۳۷

❀ ۴: رکن یمانی کے چھونے کے بارے میں آسانی ۳۸

❀ ۵: کعبہ شریف سے دور رہ کر طواف کی اجازت ۳۸

❀ ۶: طواف وسعی کے ہر چکر میں مخصوص ذکر ودعا کا نہ ہونا ... ۳۹

❀ ۷: دوران طواف گفتگو کی اجازت ۳۹

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸: دورانِ طواف پانی پینے کی اجازت ۴۰
۹: طواف میں تسلسل کا شرط نہ ہونا ۴۰
۱۰: دوبارہ طواف شروع کرنے پر سابقہ چکروں کا شمار کرنا ۴۰
۱۱: طواف کی دو رکعتوں کی ادائیگی کے لیے جگہ کی پابندی نہ ہونا ۴۱
۱۲: دخولِ کعبہ کا واجب نہ ہونا ۴۱
۱۳: حطیم کی نماز کا کعبۃ اللہ کے اندر کی نماز ہونا ۴۲
۱۴: طواف وسعی کے درمیان وقفہ کرنا ۴۲
۱۵: سعی کے لیے طہارت کا شرط نہ ہونا ۴۲
۱۶: دورانِ حج طواف سے پہلے سعی ۴۲
۱۷: قارن پر ایک سعی کا ہونا ۴۳
۱۸: عمرہ کے بعد وقوفِ عرفات تک طواف کا واجب نہ ہونا ۴۳

(ح)

عرفات سے متعلقہ آسانیاں

۱: یومِ عرفہ کے تعین میں غلطی کا حج پر اثر انداز نہ ہونا ۴۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢: وقوف عرفات کے وقت میں آسانی ۴۴
٣: سارے عرفات کا ٹھہرنے کی جگہ ہونا ۴۵
۴: عرفات میں یوم عرفہ کا روزہ نہ رکھنا ۴۵
۵: عرفات میں خطبہ مختصر دینا ۴۵
٦: عرفات میں ظہر وعصر کو جمع وقصر کرنا ۴۵
٧: عرفات میں بوقتِ ضرورت ایک ہاتھ کے ساتھ دعا کرنا .. ۴٦

(ط)

مزدلفہ سے متعلقہ آسانیاں

١: قیامِ مزدلفہ کے وقت میں آسانی ۴٦
٢: سارے مزدلفہ کا ٹھہرنے کی جگہ ہونا ۴٧
٣: مزدلفہ میں مغرب وعشاء کو جمع وقصر کرنا ۴٧
۴: شبِ مزدلفہ میں تہجد کا نہ ہونا ۴٨
۵: خواتین اور کمزور لوگوں کا مزدلفہ سے رات ہی کو روانہ ہونا . ۴٨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ی)

منیٰ سے متعلقہ آسانیاں

۱: منیٰ میں نماز قصر کرنا.................. ۴۹

۲: منیٰ و عرفات کے درمیان آتے جاتے تلبیہ، تکبیر اور تہلیل کہنا.................. ۴۹

۳: دس ذوالحجہ کے چار اعمال میں ترتیب کا لازم نہ ہونا... ۴۹

۴: غروب آفتاب کے بعد کنکریاں مارنا.................. ۵۰

۵: عذر والے کا دو دن کی رمی ایک دن میں کرنا.................. ۵۰

۶: بچے اور معذور کی طرف سے رمی کرنا.................. ۵۱

۷: رمی جمرہ کے بعد از دواجی تعلقات کے سوا احرام کی دیگر پابندیوں کا خاتمہ.................. ۵۱

۸: احرام کھولتے وقت سر منڈوانے اور بال ترشوانے میں اختیار.................. ۵۲

۹: یوم النحر کے غروب آفتاب کے بعد طواف زیارت کرنا... ۵۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰: عذر کی بنا پر منیٰ سے باہر راتیں گزارنا ۵۳
۱۱: منیٰ سے بارہ اور تیرہ ذوالحجہ میں سے کسی ایک دن نکلنے کا اختیار ۵۴
۱۲: منیٰ میں شخصی عمارت تعمیر کرنے کی ممانعت ۵۶

(ک)

قربانی سے متعلقہ آسانیاں

۱: قارن کا میقات یا راستے سے قربانی لینا ۵۶
۲: بوقتِ ضرورت قربانی کے اونٹ پر سوار ہونا ۵۷
۳: حج تمتع کرنے والے پر [میسر آنے والی قربانی] کا وجوب ۵۷
۴: قربانی میسر نہ آنے پر دس روزے ۵۷
۵: دس میں سے صرف تین روزے ایامِ حج میں رکھنے کا حکم ۵۷
۶: ایامِ حج میں تین روزے نہ رکھ پانے پر وطن آنے پر انہیں رکھنا ۵۷

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷: روزوں میں تسلسل کا ضروری نہ ہونا ۵۷
۸: نر اور مادہ دونوں کی قربانی کا جائز ہونا ۵۸
۹: اونٹ اور گائے میں شرکت ۵۹
۱۰: حج کی قربانی خود ذبح کرنے اور دوسرے سے کروانے کی اجازت ۵۹
۱۱: ھدی کا گوشت کھانے اور ہمراہ لے جانے کی اجازت .. ۶۰
۱۲: سارے منیٰ اور مکہ کا قربانی کی جگہ ہونا ۶۰
۱۳: چار دن قربانی کرنے کی اجازت ۶۰

(ل)

طواف وداع سے متعلقہ آسانی

بوقت روانگی کیے ہوئے طواف افاضہ کا طواف وداع سے کفایت کرنا ۶۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴)

حج وعمرہ میں خواتین کے لیے آسانیاں

۱: محرم یا شوہر کے بغیر خاتون پر حج کا فرض نہ ہونا ۶۲

۲: حالتِ حیض اور نفاس میں احرام باندھنا ۶۲

۳: خاتون کے احرام کا مخصوص لباس نہ ہونا ۶۳

۴: باجماعت فرض نماز کے وقت خواتین کا طواف کرنا ۶۳

۵: بوجہ حیض عمرہ نہ کرسکنے والی خاتون کے حج ہی سے حج وعمرہ ادا ہونا ۶۳

۶: ایسی خاتون کو بعد از حج حدودِ حرم سے نکل کر عمرہ کی اجازت ۶۳

تنبیہ ۶۴

۷: بوقتِ ضرورت حائضہ کا طوافِ افاضہ کرنا ۶۴

۸: حائضہ سے طوافِ وداع کا سقوط ۶۵

۹: نفاس والی خاتون سے طوافِ وداع کا سقوط ۶۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنبیہات:

۱: ثابت شدہ آسانیوں کے متعلق تردّد نہ کرنا........... ۶۶

۲: کسی امتی کی رائے کی بنا پر ثابت شدہ آسانی سے
اعراض کی گنجائش نہ ہونا ۶۶

۳: سنت سے ثابت شدہ آسانیوں کی تقسیم کو پیش نظر رکھنا .. ۶۷

۴: آسانیوں کی آڑ میں دین میں تحریف سے دور رہنا ... ۶۸

اپیل ۶۹

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ.

﴿يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ﴾ ❶

﴿يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا﴾ ❷

❶ آل عمران/۱۰۲. ❷ النسآء/۱.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا. يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ [1]

رب رحیم وکریم اپنے بندوں کے لیے آسانی کا ارادہ فرماتے ہیں۔ وہ ان کی کمزوریوں سے خوب آگاہ ہیں اور ان پر ازراہِ شفقت تخفیف فرمانا چاہتے ہیں، اسی لیے انہوں نے اپنے دین کو سراپا آسانی بنایا اور اس میں کوئی تنگی نہیں رکھی۔

علاوہ ازیں انہوں نے دین پہنچانے والے نبی کریم ﷺ کو آسانی کرنے والے معلّم اور امت اسلامیہ کو آسانی کرنے والی امت بنایا۔ آنحضرت ﷺ نے بھی امت کو آسانی کرنے کا حکم دیا اور تنگی کرنے سے منع فرمایا۔

دینِ اسلام کی سہولت اور آنحضرت ﷺ کے آسانی کرنے کے مظاہر دین کے ہر گوشے میں موجود ہیں۔ حج، جو کہ ارکانِ اسلام میں

[1] الأحزاب/ ۷۰۔۷۱.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ایک رکن ہے، اس میں اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ اور آنحضرت ﷺ کی بیان کردہ آسانیاں آغاز سے انتہا تک کثرت سے موجود ہیں۔

آنحضرت ﷺ کے ارشاد عالی: [تم آسانی کرو اور تنگی نہ کرو] کی تعمیل کرتے ہوئے توفیق الٰہی سے ایک قدرے مفصل کتاب [حج وعمرہ کی آسانیاں] کے عنوان سے ترتیب دی ہے۔

عام لوگوں کی سہولت کی خاطر اسی کتاب کا خلاصہ ان اوراق میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیش کیا جا رہا ہے۔ یہاں بیان کردہ مسائل کے دلائل اور تفصیلات اصل کتاب میں ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں۔

رب علیم وحکیم سے اس مختصر کتاب اور اصل کتاب، دونوں میں موجود کمی، کوتاہی اور غلطی کی معافی، ان کے نفع کو عام کرنے اور انہیں اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمانے کی عاجزانہ التماس ہے۔ إنه سميع مجيب.

فضل الٰہی

بعد از نمازِ عصر جمعۃ المبارک
۳۰ رجب ۱۴۳۰ھ
۲۴ جولائی ۲۰۰۹ء، اسلام آباد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ا)

فرضیتِ حج سے متعلقہ آسانیاں

ا: استطاعت کے بغیر حج کا فرض نہ ہونا:

اللہ تعالیٰ نے صرف انہی لوگوں پر حج فرض کیا ہے، جو اس کی استطاعت رکھتے ہیں۔ استطاعت میں درج ذیل باتیں شامل ہیں:

ا: اخراجاتِ سفر اور سواری یا سواری پر آنے جانے کا کرایہ۔

ب: راستے کا امن۔

ج: سفر کے قابل صحت۔

د: زیرِ کفالت اہل و عیال کے ضروری اخراجات کے لیے حج سے واپسی تک مال کا میسر ہونا۔

تنبیہ:

اہل علم کے صحیح قول کے مطابق خاتون پر فرضیتِ حج کے لیے ایک مزید بات یہ ہے، کہ سفر میں ہمراہ جانے کے لیے شوہر یا محرم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میسر ہو، ورنہ اس پر حج فرض نہ ہوگا۔

۲: زندگی میں صرف ایک حج فرض ہونا:

ساری زندگی میں صرف ایک دفعہ حج کرنا فرض کیا گیا ہے۔

۳: پیدل یا سواری پر حج کرنے کا اختیار:

حج کرنے والا اپنی ہمت اور وسائل کے بقدر پیدل یا سوار ہوکر، جیسے چاہے، حج کرے۔ اس بارے میں اس پر کوئی پابندی نہیں۔

۴: حج وعمرہ پیدل کرنے کی نذر ماننے والوں کے لیے آسانی:

حج وعمرہ پیدل کرنے کی نذر ماننے والا جہاں تک ممکن ہو، پیدل جائے، جہاں استطاعت نہ ہو، وہاں سوار ہوجائے اور ایک جانور بطور کفارہ قربانی کرے۔ ایک بکری بطور کفارہ ذبح کرنے کے لیے کافی ہے، البتہ مستحب اونٹ ذبح کرنا ہے۔

۵: وقف فی سبیل اللہ سواری پر حج وعمرہ کی اجازت:

حج وعمرہ کی غرض سے جانے والا اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شدہ سواری پر سفر کرسکتا ہے، کیونکہ حج وعمرہ بھی اللہ تعالیٰ کی راہوں میں سے ہیں۔

(ب)

حج میں رزق حلال طلب کرنے کی اجازت

حج میں رزق حلال کے حصول کی خاطر تجارت، مزدوری، ملازمت اور اپنی سواری کرائے پر دینے کی اجازت ہے، البتہ یہ ضروری ہے، کہ اس سے حج کے اعمال میں خلل نہ آئے۔

(ج)

عمرے سے متعلقہ آسانیاں

ا: عمرے کی سارا سال اجازت ہونا:

سارے سال میں عمرہ کرنے کی اجازت ہے، بعض علماء کے نزدیک پانچ دنوں میں عمرہ کرنا مکروہ ہے۔ وہ پانچ دن: یوم عرفہ، یوم النحر اور تین ایام تشریق ہیں۔ [1] بعض دیگر علماء کی رائے میں

[1] یعنی ۹ ذوالحجہ سے ۱۳ ذوالحجہ تک اور ایام تشریق سے مراد ۱۱، ۱۲ اور ۱۳ ذوالحجہ ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج کرنے والوں کے علاوہ دوسرے لوگوں کے لیے ان دنوں میں بھی عمرہ کرنا درست ہے، البتہ حجاج اعمالِ حج مکمل کرنے سے پیشتر نہ عمرے کا احرام باندھیں اور نہ ہی عمرہ کریں۔ یہی رائے درست معلوم ہوتی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲: سفرِ حج میں عمرہ کرنا:

۳: حج کو ختم کرکے عمرہ میں تبدیل کرنا:

زمانہ جاہلیت کے لوگ حج کے مہینوں: شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ میں عمرہ کرنے کو ایک بہت بڑا گناہ سمجھتے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے اس غلط تصور کا بطلان فرمایا اور قربانی ہمراہ لائے بغیر، حج کے ارادے سے احرام والے صحابہ کو، حج کے احرام کو فسخ (1) کرکے عمرہ میں تبدیل کرنے کا حکم دیا۔

آنحضرت ﷺ نے عمرہ سے فارغ ہونے والے صحابہ کو آٹھ ذوالحجہ کو احرامِ حج باندھنے تک احرام کی پابندیوں سے آزاد

(1) ختم کرکے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہنے کا حکم بھی دیا۔

علاوہ ازیں آنحضرت ﷺ نے ان آسانیوں کے امت کے لیے تاقیامت ہونے کی بشارت دی۔

(د)

حج وعمرہ میں نیابت سے متعلقہ آسانیاں

معذور اور میت کی طرف سے دوسرا شخص حج وعمرہ کرسکتا ہے۔

احادیث شریفہ میں دوسروں کی طرف سے حج وعمرہ کرنے کی حسب ذیل صورتوں کا ذکر موجود ہے:

ا: سفر کی استطاعت نہ رکھنے والے معمر شخص کے بدلے اس کے بیٹے کا حج وعمرہ کرنا۔

ب: اس قسم کے شخص کی طرف سے اس کی بیٹی کا حج کرنا۔

ج: حج کیے بغیر فوت ہونے والے شخص کی طرف سے اس کے بیٹے کا حج کرنا۔

د: حج کی نذر ماننے والی فوت شدہ خاتون کی طرف سے اس کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیٹی کا حج کرنا۔

ہ: ایسی ہی خاتون کی طرف سے اس کے بھائی کا حج کرنا۔

تنبیہ:

حج بدل کرنے والے کے لیے ضروری ہے، کہ وہ اس سے پیشتر اپنا حج کر چکا ہو۔

(ہ)

احرام سے متعلقہ آسانیاں

ا: میقات سے پہلے احرام پہننا:

ایسا کرنا درست ہے، البتہ احرام کی نیت میقات سے ہی کرنا ہوگی۔

۲: احرام سے پہلے سر کے بالوں کو جمانا:

احرام پہننے سے پہلے سر کے بالوں کو گوند یا خطمی وغیرہ لگا کر جمایا جاسکتا ہے۔ اس طرح غبار بالوں کے اندر داخل نہیں ہو پاتا۔ اس سے مقصود زینت نہیں، بلکہ بالوں کو غبار اور بکھرنے کی تکلیف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بچانا ہوتا ہے۔

۳: میقات کے اندر مقیم افراد کے لیے جائے احرام میں آسانی:

ا: مقامات میقات اور مکہ مکرمہ کے درمیان کسی بھی جگہ رہنے والے لوگ اپنی رہائش گاہوں سے ہی احرام باندھیں گے۔ انہیں احرام کی خاطر میقات جانے کی ضرورت نہیں۔

ب: مکی لوگ مکہ مکرمہ سے ہی احرام باندھ کر مناسکِ حج کا آغاز کریں گے۔

ج: عمرہ سے فارغ ہو کر حج کے انتظار میں مکہ مکرمہ میں ٹھہرنے والے اور اسی طرح حج و عمرہ کی نیت کے بغیر یہاں داخل ہونے کے بعد مکہ مکرمہ سے ارادہ حج کرنے والے اپنی جائے سکونت سے ہی احرام باندھیں گے۔

د: میقات کے پاس سے ارادہ حج کے بغیر گزرنے والا، جس مقام پر حج کا ارادہ کرے، وہیں سے احرام باندھے۔ اس غرض

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نہ واپس میقات جائے اور نہ مکہ مکرمہ پہنچنے تک احرام باندھنے کو مؤخر کرے۔

ہ: اہل مکہ عمرے کے لیے حدودِ حرم سے نکل کر احرام باندھیں گے۔

۴: جوتے اور تہبند نہ پانے والے محرم کے لیے آسانی:

محرم کو جوتے میسر نہ آنے پر موزے اور تہبند نہ ملنے پر شلوار پہننے کی اجازت ہے۔ موزے پہننے والے انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ دیں، البتہ تہبند میسر نہ آنے پر شلوار چیر کر تہبند بنانے کی ضرورت نہیں۔ مجبوری کی حالت میں موزے اور شلوار پہننے پر کوئی فدیہ نہیں۔

۵: احرام کے لیے مخصوص نماز کا نہ ہونا:

۶: احرام کے لیے مخصوص وقت کی پابندی کا نہ ہونا:

احرام کے لیے کوئی مخصوص نماز نہیں، البتہ اگر اس سے پہلے فرض نماز کا وقت ہو، تو اس کے ادا کرنے کے بعد احرام باندھنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے رسول اللہ ﷺ کے طریقہ پر عمل ہوگا، کیونکہ آپ ﷺ نے نماز ظہر کے بعد احرام باندھا۔

اسی طرح احرام باندھنے کے لیے کوئی مخصوص گھڑی اور متعین ساعت نہیں اور نہ ہی کسی وقت میں اس سے روکا گیا ہے۔ رات دن کی کسی بھی ساعت میں اس کا باندھنا درست ہے۔

۷: معلق احرام باندھنا:

احرام باندھتے وقت کسی دوسرے شخص کی مانند احرام کی نیت کرنا درست ہے۔ اس احرام کی نوعیت مذکور شخص کے احرام جیسی ہوگی۔

بعض لوگوں کا سنت سے ثابت شدہ اس آسانی کو زمانہ نبوت سے مخصوص کرنا خالی از دلیل ہے۔

۸: مطلق احرام کا معتبر ہونا:

عمرے، حج یا حج کی کسی مخصوص قسم کا تعین کیے بغیر باندھا ہوا احرام معتبر ہے۔ اس کے تعین کا بعد میں محرم کو اختیار ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹: مشروط احرام باندھنا:

احرام باندھتے وقت کسی رکاوٹ کے پیش آنے پر حلال ہونے کی شرط کرنا درست ہے۔ ایسی صورت میں رکاوٹ آنے پر حلال ہونے سے نہ فدیہ لازم ہوگا اور نہ ہی قضا، البتہ فرض حج ہونے کی صورت ہونے میں اسے بعد میں ادا کرنا ہوگا۔

سنت سے ثابت شدہ اس آسانی کو کسی امتی کے قول کی وجہ سے ختم نہیں کیا جاسکتا۔ اس آسانی کے ثابت ہونے اور اس کی تاویل کے حوالے سے اعتراضات بے وزن ہیں۔

۱۰: غیر مشروط احرام سے ناگہانی حالات میں نکلنے میں آسانی:

ایسا شخص احرام جاری رکھنے کی راہ میں آنے والی ہر رکاوٹ کی صورت میں [میسر آنے والی قربانی] کرکے احرام کھول دے۔ اگر فرض حج ہو، تو آئندہ سال اسے ادا کرے، وگرنہ اس پر [میسر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنے والی قربانی] کے سوا کچھ نہیں۔

۱۱: قربانی نہ پانے والے [محصَر] کے لیے آسانی:

قربانی نہ پانے والے روکے ہوئے شخص کے لیے بھی آسانی ہے۔ ایک قول کے مطابق دس روزے رکھ کر اور دوسرے قول کے مطابق روزے رکھے بغیر ہی وہ حلال ہوسکتا ہے۔

۱۲: محرم کا غسل کرنا:

محرم جب چاہے غسل کرسکتا ہے۔ اس بارے میں صریح اور ثابت شدہ صحیح حدیث کے بعد کسی کے لیے اسے مکروہ کہنے کی گنجائش نہیں۔

۱۳: محرم کا سر میں کھجلی کرنا:

محرم اپنے سر میں کھجلی کرسکتا ہے۔ اس سے اگر کوئی بال گر جائے، تو اس میں کچھ حرج نہیں۔

۱۴: احرام کو دھونا یا تبدیل کرنا:

احرام کو دھونے اور تبدیل کرنے کی کوئی ممانعت ثابت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں۔

۱۵: محرم کا سائے تلے آنا:

محرم کے لیے سر کے ساتھ کسی چیز کو چپکانا درست نہیں، البتہ کسی چیز کے سائے تلے آنے، بیٹھنے اور قیام کرنے میں کچھ مضائقہ نہیں۔

۱۶: لاعلمی میں کپڑے پہننے اور خوشبو لگانے پر دم کا واجب نہ ہونا:

۱۷: لاعلمی میں پہنے ہوئے کپڑے سر کی جانب سے اتارنا:

لاعلمی سے سلے ہوئے کپڑے پہننے اور خوشبو استعمال کرنے سے احرام پر کچھ اثر نہ ہوگا، البتہ علم ہوتے ہی کپڑے اتار دے اور خوشبو اچھی طرح دھودے۔ کپڑے اتارنے کی غرض سے انہیں پھاڑنے کی ضرورت نہیں، بلکہ سر کی جانب ہی سے اتار لے۔ ان سب کاموں کی وجہ سے اس پر دم بھی واجب نہ ہوگا۔

۱۸: بوقتِ ضرورت محرم کا ہتھیار بند ہونا:

ضرورت کے وقت محرم کے لیے ہتھیار بند ہونا جائز ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹: محرم کے لیے آنکھوں کے علاج کی اجازت:

محرم کی آنکھوں کے دکھنے پر خوشبو اور زینت سے خالی علاج کرنا بلا اختلاف جائز ہے۔

بوقتِ ضرورت خوشبو پر مشتمل علاج کی اجازت ہے، لیکن اس صورت میں فدیہ دینا ہوگا۔

ضرورت کے وقت خالی از خوشبو سرمہ بلا فدیہ استعمال کرنے کے جواز پر اتفاق ہے۔

زینت کی غرض سے حالتِ احرام میں سرمہ کا استعمال ناپسندیدہ ہے۔ زینت کے حصول کی جستجو حالتِ احرام سے مناسبت نہیں رکھتی۔

۲۰: حالتِ احرام میں پچھنا لگوانا:

آنحضرت ﷺ نے حالتِ احرام میں پچھنا لگوایا۔ زخم اور پھوڑے چیرنے، رگ کاٹنے، داڑھ نکالنے اور موجودہ اعمال جراحی کے جواز کی اسی سے دلیل لی گئی ہے۔ خوشبو کے استعمال اور بالوں کے مونڈنے یا تراشے بغیر ان سب کاموں پر فدیہ لازم نہ ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پچھنا لگواتے ہوئے بال منڈوانے کی صورت میں جمہور علماء کے نزدیک دم واجب ہوگا۔

۲۱: بحالتِ مجبوری سر منڈانے کی اجازت:

۲۲: سر منڈانے کے فدیہ میں آسانی:

محرم کو مجبوری کی حالت میں سر منڈانے کی اجازت ہے اور اس کی وجہ سے لازم آنے والے فدیہ میں محرم کو اختیار ہے، کہ تین روزے رکھے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یا ایک بکری ذبح کرے۔

۲۳: حالتِ احرام میں موذی جانوروں کو مارنے کا اختیار:

محرم کو موذی جانوروں کو مارنے کی اجازت ہے اور ایسا کرنے پر اس کے ذمہ کوئی دم نہیں آتا۔

۲۴: حالتِ احرام میں آبی شکار اور سمندری کھانے کا حلال ہونا:

محرم کے لیے آبی شکار اور سمندر کی بے شکار ہاتھ آنے والی چیزیں حلال ہیں۔ ان کا بیچنا اور خریدنا بھی اس کے لیے جائز ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ان باتوں پر اہلِ علم کا اجماع ہے۔

۲۵: محرم کے تعاون کے بغیر حلال شخص کے کیے ہوئے بری شکار کا کھانا:

محرم کے تعاون، اشارے اور اسے پیش کرنے کی نیت کے بغیر حلال شخص کے کیے ہوئے شکار کا محرم کے لیے کھانا جائز ہے۔

۲۶: حالتِ احرام میں برّی شکار کرنے کی سزا میں آسانیاں:

ایسے شخص کے لیے درج ذیل تین آسانیاں ہیں:

ا: قصداً ایسا کرنے والے کا احرام باطل نہیں ہوتا، بلکہ صرف سزا پر اکتفا کیا گیا ہے۔

ب: سزا میں اختیار ہے، کہ وہ جانور کی قربانی کرے یا مسکینوں کو کھانا کھلائے یا روزے رکھے۔

ج: غلطی [1] اور بھول کر [2] شکار کرنے سے نہ تو اس کا احرام

[1] غلطی سے مراد یہ ہے، کہ اس کا ہدف شکار کے علاوہ کوئی اور چیز ہو، لیکن نشانہ شکار کو لگ جائے۔

[2] بھول سے مقصود یہ ہے، کہ شکار کرتے ہوئے، اسے اپنا محرم ہونا یاد نہ رہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متاثر ہوگا اور نہ ہی اس پر فدیہ لازم آئے گا۔

۲۷: فوت ہونے والے محرم کے بقیہ اعمال کی ادائیگی کی پابندی نہ ہونا:

حالتِ احرام میں فوت ہونے والے شخص کے پس ماندگان کو اس کے حج وعمرہ کے بقیہ اعمال ادا کرنے کا پابند نہیں کیا گیا۔

(و)

مکہ مکرمہ آنے جانے سے متعلقہ آسانیاں

۱: محرم کے لیے رات دن میں ہر وقت مکہ مکرمہ آنے کی اجازت:

محرم رات دن میں کسی بھی وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوسکتا ہے۔ اس بارے میں افضلیت میں اختلاف کے باوجود رات دن میں کسی بھی وقت آنے کے جواز پر اتفاق ہے۔

۲: مکہ مکرمہ آتے جاتے مخصوص راستوں کی پابندی کا نہ ہونا:

نبی کریم ﷺ مکہ مکرمہ بالائی علاقے سے داخل ہوتے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیچے کی طرف سے نکلتے، لیکن آپ ﷺ نے امت کو ان راستوں کے اختیار کرنے کا پابند نہیں کیا، بلکہ انہیں اپنی منشا اور سہولت کے مطابق راہیں استعمال کرنے کی اجازت دی ہے۔

(ز)

طواف وسعی سے متعلقہ آسانیاں

ا: بیت اللہ میں ہر وقت طواف اور نماز کی اجازت:

بیت اللہ میں ہر وقت طواف اور نماز کی اجازت ہے۔ رات دن کے کسی وقت میں بھی یہاں ان کی ممانعت نہیں۔

اس بارے میں صریح اور ثابت شدہ حدیث کے بعد لوگوں کو اس سے روکنا مناسب نہیں۔

۲: بوجہ عذر سواری پر طواف وسعی کی اجازت:

عذر کی بنا پر سوار ہو کر طواف وسعی کرنے کے جواز پر امت کا اجماع ہے، البتہ بلا عذر سوار ہو کر طواف وسعی کو جمہور علماء ناپسند کرتے ہیں اور اس سے منع کرتے ہیں اور شاید یہی رائے درست

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو۔ واللہ تعالیٰ أعلم.

سوار ہو کر طواف و سعی کرنے والے اس بات کا اہتمام کریں، کہ ان کی وجہ سے پیدل طواف و سعی کرنے والے لوگوں کو تکلیف نہ ہو۔

۳: حجرِ اسود کو بوسہ دینے، چھونے اور اشارہ کرنے میں اختیار:

احادیثِ شریفہ سے حجرِ اسود کے بارے میں درج ذیل باتیں ثابت ہیں:

ا: اس پر سجدہ کرنا اور اسے بوسہ دینا۔

ب: اسے ہاتھ سے چھونا اور بوسہ دینا۔

ج: اسے بوسہ دینا۔

د: اسے ہاتھ سے چھو کر چھونے والے ہاتھ کو چومنا۔

ہ: اسے چھڑی سے چھو کر چھڑی کو چومنا۔

و: اس کی طرف دور سے اشارہ کرنا۔

ز: ایک ہی طواف کے بعض چکروں میں اسے ہاتھ سے چھونا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور بعض میں نہ چھونا۔

یہ سب صورتیں جائز اور درست ہیں۔ طواف کرنے والا اپنی استطاعت اور سہولت کے مطابق، جسے چاہے، اختیار کرلے۔

۴: رکنِ یمانی کے چھونے کے بارے میں آسانی:

رکنِ یمانی کو بوسہ دینا، تو کسی حدیث سے ثابت نہیں۔ اسے چھونا ممکن ہو، تو طواف کرنے والا چھولے۔ اگر چھونا دشوار ہو، تو اسے چھوئے بغیر گزر جائے۔

چھونے کی صورت میں چھونے والے ہاتھ کو ایک رائے کے مطابق چوم لے، دوسری رائے کے مطابق اسے چومنا نہیں۔

رکنِ یمانی کو نہ چھونے کی صورت میں اس کی طرف اشارہ کرنا ثابت نہیں۔

۵: کعبہ شریف سے دور رہ کر طواف کی اجازت:

کعبہ شریف سے قریب رہتے ہوئے طواف کرنا مستحب ہے، البتہ حسبِ حالات اس سے دور رہتے ہوئے بھی طواف کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجازت ہے۔

۶: طواف وسعی کے ہر چکر میں مخصوص ذکر ودعا کا نہ ہونا:

ا: طواف وسعی کے کسی چکر کے لیے کوئی متعین ذکر یا مخصوص دعا نہیں۔

ب: رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان [رَبَّنَـا اٰتِـنَـا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ] ❶ پڑھنا آنحضرت ﷺ سے ثابت ہے۔

ج: دورانِ سعی سلف صالحین کی ایک جماعت سے [رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ] ❷ پڑھنا ثابت ہے۔

۷: دورانِ طواف گفتگو کی اجازت:

دورانِ طواف خیر کی بات کہنے سننے کی اجازت ہے، البتہ غیر

❶ [ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی عطا فرمائیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچائیے۔]

❷ (اے) میرے رب! بخش دیجیے اور رحم فرمائیے۔ بے شک آپ ہی سب سے زیادہ عزت اور سب سے زیادہ بزرگی والے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضروری اور بے لگام گفتگو کی اجازت نہیں۔ خیر کی بات کرتے ہوئے بھی کم از کم بول چال پر اکتفا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

دورانِ طواف بعض لوگوں کا موبائل کے ذریعے گپ شپ میں مشغول ہونا محرومی اور بدنصیبی ہے۔

۸: دورانِ طواف پانی پینے کی اجازت:

دورانِ طواف پانی پینے کی اجازت ہے۔ اسی طرح طواف کرنے والا حسبِ حاجت کوئی اور ہلکی پھلکی چیز بھی لے سکتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

۹: طواف میں تسلسل کا شرط نہ ہونا:

۱۰: دوبارہ طواف شروع کرنے پر سابقہ چکروں کا شمار کرنا:

طواف میں تسلسل کا برقرار رکھنا ضروری نہیں۔ ضرورت کی بنا پر توقف کی اجازت ہے اور دوبارہ طواف شروع کرتے وقت سابقہ چکروں کو شمار کیا جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باجماعت فرض نماز شروع ہونے پر مرد حضرات پر لازم ہے، کہ طواف روک لیں، اور جماعت کے بعد اسی جگہ سے اس کا آغاز کریں، جہاں انھوں نے طواف ادھورا چھوڑا تھا۔

نمازِ جنازہ کی صورت میں بعض ائمہ کرام کے نزدیک طواف جاری رکھنا افضل ہے اور بعض کے نزدیک نماز جنازہ میں شریک ہونا بہتر ہے۔ افضلیت میں اختلاف کے باوجود جمہور علمائے امت میں سابقہ چکروں کو شمار کرنے میں اختلاف نہیں۔

۱۱: طواف کی دو رکعتوں کی ادائیگی کے لیے جگہ کی پابندی نہ ہونا:

طواف کی دو رکعتوں کا مقام ابراہیم علیہ السلام کے پیچھے پڑھنا مستحب ہے، البتہ انھیں کسی بھی دوسری جگہ، مسجد حرام کے اندر یا باہر، ادا کرنا جائز ہے۔

۱۲: دخولِ کعبہ کا واجب نہ ہونا:

کعبۃ اللہ میں داخل ہونا باعثِ سعادت ہے، لیکن حج وعمرہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں یہ نہ تو فرض ہے اور نہ ہی سنت مؤکدہ۔

۱۳: حطیم کی نماز کا کعبۃ اللہ کے اندر کی نماز ہونا:

کعبۃ اللہ میں داخل ہو کر نماز ادا کرنے کی خواہش کی تکمیل کی ایک صورت حطیم یا حجر کے نام سے مشہور کعبہ شریف کے ملحق جگہ میں نماز کا ادا کرنا ہے، کیونکہ اس میں سے چھ بالشت جگہ کعبۃ اللہ کا حصہ ہے۔

۱۴: طواف وسعی کے درمیان وقفہ کرنا:

طواف کے متصل بعد سعی کرنا مستحب اور افضل ہے، لیکن ان کے درمیان وقفہ کرنے میں نہ گناہ ہے اور نہ ہی فدیہ۔

۱۵: سعی کے لیے طہارت کا شرط نہ ہونا:

دورانِ سعی طہارت میں رہنا مستحب ہے، لیکن طہارت کے بغیر کی ہوئی سعی بھی درست ہے، کیونکہ طہارت اس کے لیے شرط نہیں۔

۱۶: دورانِ حج طواف سے پہلے سعی:

مسنون طریقہ یہ ہے کہ پہلے طواف، پھر سعی کی جائے، لیکن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طواف سے پہلے کی ہوئی سعی، قصداً ہو یا سہواً، لاعلمی سے ہو یا اصل ترتیب کو جانتے ہوئے، بھی معتبر ہوگی اور اس طرح کرنے سے نہ گناہ ہوگا اور نہ ہی دم لازم آئے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم.

۱۷: قارن پر ایک سعی کا ہونا:

حج قِران کرنے والوں پر صرف ایک سعی ہوتی ہے۔ ایسے لوگ طوافِ قدوم کے ساتھ سعی کرنے کے بعد طواف افاضہ کے ساتھ سعی نہیں کریں گے۔ بعض ائمہ کے نزدیک اس پر دو دفعہ سعی کرنا ہے، لیکن احادیث شریفہ کی روشنی میں پہلا قول ہی راجح معلوم ہوتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم.

۱۸: عمرہ کے بعد وقوفِ عرفات تک طواف کا واجب نہ ہونا:

عمرے سے فراغت اور وقوفِ عرفات کے درمیانی وقت میں طواف کرنا ضروری نہیں، البتہ رب تعالیٰ کے مہمان بننے والے لوگ جہاں بھی ٹھہریں، عبادت، دعائیں اور ذکر کرکے اس موقع سے خوب خوب فائدہ اٹھائیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ح)

عرفات سے متعلقہ آسانیاں

ا: یوم عرفہ کے تعین میں غلطی کا حج پر اثر انداز نہ ہونا:

ذوالحجہ کے چاند کی پہلی تاریخ کے حوالے سے غلطی کی بنا پر یوم عرفہ میں چوک ہوجائے اور لوگ حقیقی دن کی بجائے پہلے یا بعد میں وقوف عرفات کرلیں، تو اس سے ان کا حج متاثر نہیں ہوگا۔

۲: وقوفِ عرفات کے وقت میں آسانی:

عرفات میں ٹھہرنے کا مسنون اور افضل وقت نو ذوالحجہ کو زوالِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک ہے۔ یہاں سے روانگی غروبِ آفتاب کے بعد ہوگی، البتہ کسی شخص کے نو ذوالحجہ میں دن کے کسی وقت یا دس ذوالحجہ کی رات میں طلوعِ فجر سے پہلے کسی وقت تھوڑی دیر بھی یہاں ٹھہر لینے سے [وقوف عرفات] کا رکن ادا ہوجائے گا۔ [1]

[1] بعض حضرات ائمہ کے اختلاف کے باوجود احادیث شریفہ کی روشنی میں یہی بات درست معلوم ہوتی ہے۔ واللہ تعالیٰ أعلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس پر کوئی دم بھی لازم نہیں آئے گا۔ بعض ائمہ کرام نے دم واجب کیا ہے، لیکن اس بارے میں وارد شدہ احادیث ان کی تائید نہیں کرتی۔

۳: سارے عرفات کا ٹھہرنے کی جگہ ہونا:

نو ذوالحجہ کو سارا عرفات حجاج کے ٹھہرنے کی جگہ ہے، البتہ کامل ترین مقام جبل رحمت کے نیچے کی جگہ ہے، جہاں آنحضرت ﷺ نے وقوف فرمایا۔

۴: عرفات میں یوم عرفہ کا روزہ نہ رکھنا:

یوم عرفہ کا روزہ بڑی شان و عظمت والا ہے، لیکن میدان عرفات میں موجود حجاج آنحضرت ﷺ کی اتباع کرتے ہوئے یہ روزہ نہ رکھیں، تاکہ انہیں دعا اور گریہ زاری میں قوت حاصل ہو۔

۵: عرفات میں خطبہ مختصر دینا:

مسنون طریقہ یہ ہے، کہ عرفات میں خطبہ مختصر دیا جائے۔

۶: عرفات میں ظہر وعصر کو جمع وقصر کرنا:

یہاں ظہر وعصر دونوں نمازیں ظہر کے اولیں وقت میں ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اذان اور دو دفعہ اقامت کے ساتھ جمع و قصر پڑھی جائیں گی۔

یہ سہولت عرفات میں حاضر ہونے والے سب حجاج کے لیے ہے، وہ یہ نمازیں خواہ مسجد نمرہ میں امام کے ساتھ باجماعت ادا کریں یا اپنے خیموں میں۔ مکی اور غیر مکی حجاج میں بھی اس بارے میں کوئی فرق نہیں۔

۷: عرفات میں بوقتِ ضرورت ایک ہاتھ کے ساتھ دعا کرنا:

وقوفِ عرفات کے موقع پر مسنون طریقہ یہ ہے، کہ دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کی جائے، البتہ ضرورت کے وقت صرف ایک ہاتھ بلند کر کے دعا کرنا بھی ثابت ہے۔

(ط)

مزدلفہ سے متعلقہ آسانیاں

۱: قیامِ مزدلفہ کے وقت میں آسانی:

قیامِ مزدلفہ کی مسنون شکل یہ ہے، کہ عرفات سے واپس آنے پر یہاں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع و قصر کر کے پڑھی جائیں،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رات یہیں بسر کر کے نماز فجر ادا کر کے دن کی روشنی ہونے پر منیٰ کی طرف روانگی ہو، لیکن اگر کوئی شخص یہاں نماز فجر کے وقت آئے اور دن روشن ہونے تک رہے، تو اس کی مزدلفہ میں ٹھہرنے کی ذمہ داری ادا ہو جائے گی۔

۲: سارے مزدلفہ کا ٹھہرنے کی جگہ ہونا:

سارا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے، البتہ نماز فجر کے بعد مشعر الحرام پر چڑھ کر دعا اور ذکر کرنا اعلیٰ و افضل ہے، کیونکہ آنحضرت ﷺ اس مقام پر ٹھہرے۔

۳: مزدلفہ میں مغرب وعشاء کو جمع وقصر کرنا:

عرفات سے مزدلفہ پہنچنے پر حجاج مغرب وعشاء ایک اذان اور دو دفعہ اقامت کے ساتھ جمع وقصر پڑھیں گے۔ ان کے درمیان کوئی سنت ونفل نہیں۔

یہاں جمع وقصر سب حجاج کے لیے ہے، اس میں مکی اور غیر مکی حجاج کا کوئی فرق نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴: شبِ مزدلفہ میں تہجد کا نہ ہونا:

شبِ مزدلفہ میں تہجد نہیں، کیونکہ آنحضرت ﷺ نے یہاں پوری رات آرام فرمایا۔

۵: خواتین اور کمزور لوگوں کا مزدلفہ سے رات ہی کو روانہ ہونا:

خواتین اور کمزور لوگوں کے لیے مزدلفہ سے رات میں چاند ڈوبنے کے ساتھ روانہ ہونے کی اجازت ہے۔

ایسے لوگوں کی رمی کے وقت کے متعلق علماء میں اختلاف ہے۔ ان کے اقوال میں جمع کی ایک صورت یہ ہے، کہ منیٰ سے آنے والی خواتین اور ناتواں لوگوں کے لیے فجر سے پہلے رمی کرنا جائز ہو اور فجر کے بعد کرنا افضل ہو، البتہ خواتین کے ساتھ آنے والے طاقت ور لڑکوں اور مردوں کی رمی کا وقت طلوعِ آفتاب کے بعد ہو۔ واللہ تعالیٰ أعلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ی)

منیٰ سے متعلقہ آسانیاں

ا: منیٰ میں نماز قصر کرنا:

منیٰ میں قیام کے دنوں میں ظہر، عصر اور عشاء، تینوں نمازیں اپنے اپنے وقت میں قصر پڑھی جائیں گی۔

یہ رخصت سب حجاج کے لیے ہے، مکی اور غیر مکی حجاج میں اس بارے میں کوئی فرق نہیں۔

۲: منیٰ وعرفات کے درمیان آتے جاتے تلبیہ، تکبیر اور تہلیل [1] کہنا:

منیٰ وعرفات کے درمیان حجاج تلبیہ وتکبیر دونوں میں سے جو چاہیں پکاریں اور جب چاہیں ان کے ساتھ تہلیل شامل کرلیں۔

۳: دس ذوالحجہ کے چار اعمال میں ترتیب کا لازم نہ ہونا:

دس ذوالحجہ کو چار اعمال حسب ذیل ترتیب سے سرانجام دینا

[1] (تلبیہ): لبیک پکارنا، (تکبیر): تکبیرات پکارنا کہنا، (تہلیل): لا الہ الا اللہ کہنا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسنون ہے:

ا: جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنا

ب: قربانی کرنا

ج: سر منڈوانا یا بال ترشوانا

د: طواف افاضہ (زیارت) کرنا

لیکن ان چاروں اعمال میں قصداً، سہواً، لاعلمی کی بنا پر یا جانتے بوجھتے تقدیم وتاخیر کرنے میں نہ گناہ ہے اور نہ ہی فدیہ۔

۴: غروبِ آفتاب کے بعد کنکریاں مارنا:

منیٰ کے چاروں ایام میں دن ہی میں رمی کرنا مسنون ہے، البتہ شرعی عذر کی بنا پر غروبِ آفتاب کے بعد رمی کرنا جائز ہے اور اس میں نہ گناہ ہے اور نہ ہی فدیہ۔

۵: عذر والے کا دو دن کی رمی ایک دن میں کرنا:

آنحضرت ﷺ نے منیٰ میں اپنے چار روزہ قیام کے دوران ہر دن کی رمی اسی روز کی، البتہ چرواہوں کو گیارہ اور بارہ ذوالحجہ، دو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

34372

دنوں کی رمی، کسی ایک دن میں کرنے کی اجازت دی۔ یہ رعایت دیگر حقیقی عذر والے لوگوں کے لیے بھی ہوگی۔ واللہ تعالیٰ أعلم.

بعض ائمہ کی رائے میں ان دو دنوں کی رمی صرف بارہ تاریخ کو کرنے کی اجازت ہے، لیکن حدیث شریف سے ان کی رائے کی تائید نہیں ہوتی۔

۶: بچے اور معذور کی طرف سے رمی کرنا:

رمی کی استطاعت نہ رکھنے والے شخص کی طرف سے کسی دوسرے شخص کو رمی کرنے کی خاطر مقرر کرنا جائز ہے۔ یہ عدم استطاعت بیماری، بڑھاپے، صغرسنی یا اس کے رمی کی خاطر جانے کی صورت میں کسی دوسرے کو ضرر پہنچنے کا اندیشہ ہو سکتا ہے، جیسے کہ حاملہ یا بچے والی خاتون کے جانے کی وجہ سے بچے کو تکلیف پہنچنے کا خدشہ ہوتا ہے۔

۷: رمیِ جمرہ کے بعد از دواجی تعلقات کے سوا احرام کی دیگر پابندیوں کا خاتمہ:

دس ذوالحجہ کے چار کاموں میں سے صرف رمی جمرہ کرنے پر،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ازدواجی تعلقات کے علاوہ احرام کی دیگر تمام پابندیوں سے آزاد ہونے کی رخصت دی گئی ہے۔ بعض حضرات ائمہ رمی جمرہ کے ساتھ حجامت کو بھی اس کے لیے ضروری قرار دیتے ہیں، لیکن ان کی طرف سے پیش کردہ حدیث ضعیف ہے اور صرف رمی جمرہ سے رخصت ملنے والی حدیث ثابت شدہ ہے۔

۸: احرام کھولتے وقت سرمنڈوانے اور بال ترشوانے میں اختیار:

www.kitabosunnat.com

احرام کھولتے وقت سرمنڈوانے اور بال ترشوانے میں سے کسی ایک کے چناؤ کو محرم کو اختیار دیا گیا ہے، لیکن بلاشک و شبہ سرمنڈوانا افضل ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے سر مبارک منڈوایا اور ایسا کرنے والوں کے لیے تین مرتبہ رحمت اور تین دفعہ مغفرت کی دعا کی، جب کہ بال ترشوانے والوں کے لیے صرف ایک دفعہ رحمت اور ایک بار مغفرت کی دعا کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹: یوم النحر ❶ کو غروبِ آفتاب کے بعد طوافِ زیارت کرنا:

دس ذوالحجہ کو غروبِ آفتاب کے بعد طوافِ افاضہ کی اجازت ہے، البتہ افضل واعلیٰ غروبِ آفتاب سے پہلے کرنا ہے، کیونکہ نبی کریم ﷺ نے اسے دن میں ہی کیا۔

یوم النحر کے غروبِ آفتاب تک طوافِ افاضہ نہ کرنے کی صورت میں حالتِ احرام میں واپس آنا ہوگا۔ بعض حضرات علماء نے حالتِ احرام میں واپس آنے والی حدیث کی تاویل کی کوشش کی ہے، لیکن حدیث کے الفاظ ان کی تائید نہیں کرتے۔

طوافِ افاضہ کا آخری وقت متعین نہیں، سو وہ جب بھی کیا جائے گا، بلا اختلاف درست ہوگا، البتہ تاخیر کی صورت میں دم کے واجب ہونے میں اختلاف ہے۔

۱۰: عذر کی بنا پر منیٰ سے باہر راتیں گزارنا:

آنحضرت ﷺ نے ایامِ منیٰ کے دوران راتیں ہیں بسر

❶ قربانی کا دن یعنی دس ذوالحجہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیں، لیکن حاجیوں کو پانی پلانے والوں اور چرواہوں کو منیٰ سے باہر راتیں بسر کرنے کی اجازت دی۔

اسی طرح ان کے علاوہ شدید عذر والے دوسرے لوگ بھی منیٰ کی راتیں باہر بسر کر سکتے ہیں۔ ان عذروں میں سے جان کا خطرہ، منیٰ میں رات بسر کرنے کی صورت میں مال کے ضیاع کا ڈر، مریض کے ہلاک ہونے کا اندیشہ یا وہاں رات بسر کرنے سے ناقابل برداشت بیماری لاحق ہونے کا خدشہ ہے۔

ایسے لوگوں کے منیٰ سے باہر رات یا راتیں بسر کرنے کی صورت میں نہ گناہ ہے اور نہ ہی ان پر فدیہ واجب ہوتا ہے۔

۱۱: منیٰ سے بارہ اور تیرہ ذوالحجہ میں سے کسی ایک دن نکلنے کا اختیار:

حجاج کو اختیار ہے، کہ وہ یوم النحر کے بعد منیٰ میں دو دن ٹھہریں یا تین دن۔ دونوں صورتوں میں ان پر کوئی گناہ نہیں، البتہ تین دن رکنا افضل و اعلیٰ ہے، کیونکہ آنحضرت ﷺ تین دن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹھہرے۔ امامِ حج کو بھی چاہیے، کہ وہ تیسرے دن یہاں سے روانہ ہو، البتہ اس کے لیے دوسرے دن نکلنا بھی جائز ہے۔

دوسرے دن روانہ ہونے والا شخص تیسرے دن کی کنکریاں نہ خود مارے اور نہ ہی کسی دوسرے کو مارنے کے لیے نائب مقرر کرے، کیونکہ دوسرے دن روانگی سے تیسرے دن کی رمی اس سے ساقط ہوجاتی ہے۔

منٰی سے دوسرے دن نکلنے کا ارادہ کرنے والا، اس دن غروب آفتاب سے پہلے اپنی جائے قیام سے روانہ ہوجائے۔ اگر وہ غروب آفتاب تک روانہ نہ ہوا، تو اسے تیسری رات منٰی ہی میں ٹھہرنا ہوگا۔

بعض ائمہ کے نزدیک غروب آفتاب سے پہلے حدودِ منٰی سے نکلنا ضروری ہے، وگرنہ اسے تیسری رات کا قیام منٰی ہی میں کرنا ہوگا۔

پہلی رائے زیادہ درست معلوم ہوتی ہے، کیونکہ غروبِ آفتاب سے پہلے اپنی جائے قیام سے روانہ ہونے والے شخص نے دو دن میں جلدی کرنے کی بات اپنی طرف سے پوری کردی۔ علاوہ ازیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اب تو بسا اوقات غروب آفتاب سے گھنٹوں پہلے اپنی جائے قیام چھوڑنے والا شخص بھی ٹریفک جام ہونے کی بنا پر سورج ڈوبنے تک منیٰ کی حدود سے باہر نہیں نکل پاتا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

۱۲: منیٰ میں شخصی عمارت تعمیر کرنے کی ممانعت:

آنحضرت ﷺ نے منیٰ میں شخصی عمارت تعمیر کرنے کی اجازت نہیں دی۔ ایسی اجازت دینے سے عمارتیں کثرت سے تعمیر ہوجاتیں اور جگہ تنگ پڑجاتی۔ بعض علماء نے تحریر کیا ہے، کہ عرفات اور مزدلفہ میں بھی منیٰ کی طرح شخصی عمارتیں بنانا درست نہیں۔

(ک)

قربانی سے متعلقہ آسانیاں

ا: قارن (1) کا میقات یا راستے سے قربانی لینا:

حج قران والے اپنی قربانی ہمراہ لے جاتے ہیں، لیکن ان کے

(1) (قارن): حج قران کرنے والا یعنی ایک ہی سفر میں ایک ہی دفعہ احرام باندھ کر عمرہ و حج کرنے والا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے یہ آسانی ہے، کہ چاہیں تو میقات سے قربانی لے کر چلیں یا راستے میں سے خریدلیں۔

۲: بوقتِ ضرورت قربانی کے اونٹ پر سوار ہونا:

کوئی دوسری سواری میسر نہ آنے پر قربانی کے اونٹ پر معروف طریقے سے سوار ہونا جائز ہے، البتہ دوسری سواری میسر آنے پر اس پر سوار نہ ہو۔

۳: حج تمتع کرنے والے پر [میسر آنے والی قربانی] کا وجوب:

۴: قربانی میسر نہ آنے پر دس روزے:

۵: دس میں سے صرف تین روزے ایام حج میں رکھنے کا حکم:

۶: ایام حج میں تین روزے نہ رکھ پانے پر وطن آنے پر انہیں رکھنا:

۷: روزوں میں تسلسل کا ضروری نہ ہونا:

❀ حج تمتع والے کے ذمہ قربانی ہے، لیکن اسے کسی مخصوص قربانی کا پابند نہیں کیا گیا۔ اونٹ، گائے، بکری یا اونٹ اور گائے میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شراکت سے میسر آنے والی ہر قربانی اسے کفایت کرے گی۔

- کسی بھی قسم کی قربانی میسر نہ آنے پر دس روزے اس کا بدل ہوں گے۔
- دس روزوں میں سے صرف تین روزے ایامِ حج [1] میں رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔
- تین روزے ایامِ حج میں نہ رکھ پانے پر وطن آنے پر انہیں رکھنے کی اجازت ہے۔ ان کی خاطر نہ مکہ مکرمہ میں رکنا ضروری ہے اور نہ وطن واپس آکر رکھنے پر کوئی فدیہ ہے۔
- ان روزوں کے رکھنے میں تسلسل ضروری نہیں، نہ تین میں اور نہ سات میں۔

۸: نر اور مادہ دونوں کی قربانی کا جائز ہونا:

حج کی قربانی میں نر اور مادہ دونوں قسم کے جانور ذبح کرنا

[1] اس بارے میں ایک قول یہ ہے، کہ گیارہ، بارہ اور تیرہ ذوالحجہ کو روزے رکھ لے اور دوسرا قول یہ ہے، کہ یومِ عرفہ سے پہلے تین روزے رکھ لے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درست ہے۔

۹: اونٹ اور گائے میں شرکت:

اونٹ اور گائے میں سے ہر ایک کی قربانی میں سات افراد شریک ہو سکتے ہیں۔ بعض علماء نے ان میں شراکت کے لیے کچھ قیود اور استثناء ذکر کیے ہیں، لیکن اس بارے میں ثابت شدہ احادیث سے ان کی تائید نہیں ہوتی۔

بعض ائمہ عید الاضحیٰ کے لیے اونٹ کی قربانی میں دس افراد کی شرکت کے متعلق حدیث کی بنا پر حج کی قربانی میں بھی دس اشخاص کی شرکت کے قائل ہیں، لیکن حج کی قربانی میں اونٹ میں سات افراد کی شرکت کے متعلق صریح اور ثابت شدہ حدیث کی بنا پر یہ رائے قوی معلوم نہیں ہوتی۔ والعلم عند اللہ تعالیٰ

۱۰: حج کی قربانی خود ذبح کرنے اور دوسرے سے کروانے کی اجازت:

حج کرنے والے کے لیے خود قربانی کرنے کی پابندی نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے اختیار ہے، کہ وہ اسے خود ذبح کرے یا کسی دوسرے سے کروائے، بلکہ اگر کوئی دوسرا شخص اس کی طرف سے از خود ہی قربانی کردے، تب بھی وہ اسے کفایت کر جائے گی۔

۱۱: ھدی ❶ کا گوشت کھانے اور ہمراہ لے جانے کی اجازت:

حج کی قربانی کا گوشت صدقہ کرنے کے ساتھ ساتھ خود کھانے اور واپسی پر ہمراہ لانے کی اجازت ہے۔

۱۲: سارے منیٰ اور مکہ کا قربانی کی جگہ ہونا:

منیٰ اور مکہ مکرمہ میں کسی بھی جگہ کی ہوئی قربانی شرعاً معتبر ہے۔

۱۳: چار دن قربانی کرنے کی اجازت:

حجاج دس ذوالحجہ اور اس کے بعد تین دنوں میں کسی بھی وقت قربانی کر سکتے ہیں۔ اس بارے میں دیگر اقوال بھی ہیں، لیکن آنحضرت ﷺ کے ارشاد کی روشنی میں یہی قول راجح ہے، البتہ قربانی کا افضل اور اعلیٰ وقت دس ذوالحجہ کو رمی کے بعد اور حجامت

❶ حج کی قربانی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور طواف افاضہ سے پہلے کا ہے، کیونکہ آنحضرت ﷺ نے اسی وقت قربانیاں کی۔

(ل)

طواف وداع سے متعلقہ آسانی

بوقتِ روانگی کیے ہوئے طوافِ افاضہ کا طوافِ وداع سے کفایت کرنا:

طواف افاضہ کو مکہ مکرمہ سے روانگی کے وقت کرنے سے یہی طواف، وداع کے طواف سے بھی کفایت کر جائے گا، البتہ افضل یہ ہے، کہ طواف افاضہ دس ذوالحجہ کو رمی، قربانی اور حجامت کے بعد غروب آفتاب سے پہلے کیا جائے اور طواف وداع مکہ مکرمہ سے واپسی کے وقت کیا جائے۔

(۳)

حج وعمرہ میں خواتین کے لیے آسانیاں

سابقہ صفحات میں حج وعمرہ کی بیان کردہ آسانیاں مردوں اور

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

خواتین سب کے لیے ہیں، لیکن کچھ آسانیاں صرف خواتین کے لیے مخصوص ہیں، ایسی ہی نو آسانیاں توفیق الٰہی سے ذیل میں ذکر کی جا رہی ہیں۔

۱: محرم یا شوہر کے بغیر خاتون پر حج کا فرض نہ ہونا:

خاتون پر حج کی فرضیت کی شرائط میں سے ایک یہ ہے، کہ سفر میں ہمراہ جانے کے لیے محرم یا شوہر ہو۔ ان کی عدم موجودگی میں اس پر حج فرض ہی نہیں ہوگا اور حج نہ کرنے کی بنا پر اس پر کوئی گناہ نہیں۔ علاوہ ازیں ہمراہ جانے والے محرم کے لیے ضروری ہے، کہ وہ عاقل بالغ ہو۔ نابالغ بچے محرم کے وجود کی شرط کو پورا نہیں کرتے۔

۲: حالتِ حیض اور نفاس میں احرام باندھنا:

حیض اور زچگی احرام باندھنے کی راہ میں رکاوٹ نہیں۔ ایسی خواتین غسل کر کے لنگوٹ کس لیں اور احرام میں داخل ہو جائیں۔ بیت اللہ کے طواف کے سوا دیگر تمام مناسکِ حج عام لوگوں کی طرح انجام دیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳: خاتون کے احرام کا مخصوص لباس نہ ہونا:

خواتین احرام کی غرض سے کوئی مخصوص لباس پہننے کی پابند نہیں، وہ شلوار، قمیص اور دیگر ہر قسم کے خواتین والے کپڑے زیب و زینت کا اظہار کیے بغیر پہن سکتی ہیں۔ مردوں سے مشابہت والا لباس ہر حالت میں ان کے لیے پہننا ناجائز ہے۔ علاوہ ازیں ان کے احرام کے لباس میں کسی رنگ کی کوئی پابندی نہیں۔

۴: باجماعت فرض نماز کے وقت خواتین کا طواف کرنا:

خواتین باجماعت فرض نماز میں شریک ہونے کی پابند نہیں، اس لیے وہ فرض نماز ادا کرنے والے مرد حضرات کے پیچھے سے طواف کر سکتی ہیں۔

۵: بوجہ حیض عمرہ نہ کر سکنے والی خاتون کے حج ہی سے حج وعمرہ ادا ہونا:

۶: ایسی خاتون کو بعد از حج حدودِ حرم سے نکل کر عمرہ کی اجازت:

حج سے پہلے، حیض کے سبب احرام کے باوجود عمرہ نہ کر پانے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والی خاتون، صرف مناسکِ حج ادا کرکے حج وعمرہ کرنے والی قرار پاتی ہے۔ علاوہ ازیں اسے حج کے بعد حدودِ حرم سے نکل کر، احرامِ عمرہ باندھ کر، ایک مزید عمرہ کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ:

عام لوگوں کے لیے حج کے بعد حدودِ حرم سے نکل کر احرام باندھ کر عمرہ کرنا ثابت نہیں۔

۷۔ بوقتِ ضرورت حائضہ کا طوافِ افاضہ کرنا:

اگر مخصوص ایام والی خاتون نے طوافِ افاضہ نہ کیا ہو، اور مکہ مکرمہ میں اس کا ٹھہرنا ممکن نہ ہو، تو وہ چلی جائے اور پاک ہونے پر مکہ مکرمہ واپس آکر طواف کرلے۔ طواف کرنے تک اسے ازدواجی تعلقات کی اجازت نہ ہوگی۔ اگر اس کے لیے مکہ مکرمہ واپس آنا ممکن نہ ہو یا اسے خدشہ ہو، کہ وہ واپس نہیں آسکے گی، تو اہلِ علم کے ایک گروہ نے ایسی حالت میں اجازت دی ہے، کہ وہ اچھی طرح نیچے کپڑا باندھ کر طوافِ افاضہ کرلے۔ ان حضرات میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے شیخ الاسلام ابن تیمیہ، امام ابن قیم اور سعودی عرب کے سابق مفتی اعظم شیخ ابن باز ہیں۔

8: حائضہ سے طوافِ وداع کا سقوط:

حج کرنے والے لوگوں کو طوافِ وداع کیے بغیر مکہ مکرمہ سے واپس جانے کی اجازت نہیں، البتہ طوافِ افاضہ سے فارغ مخصوص ایام والی خاتون کو طوافِ وداع کیے بغیر واپس جانے کی اجازت ہے اور ایسی صورت میں اس پر کوئی دم لازم نہیں آئے گا۔

9: نفاس والی خاتون سے طوافِ وداع کا سقوط:

زچگی والی خاتون، اگر طوافِ افاضہ کر چکی ہو، تو اسے بھی طوافِ وداع کیے بغیر مکہ مکرمہ سے اپنے وطن کے لیے روانہ ہونے کی اجازت ہے۔ ایسی صورت میں اس پر بھی کوئی دم لازم نہیں آئے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنبیہات

۱: ثابت شدہ آسانیوں کے متعلق تردد نہ کرنا:

اللہ تعالیٰ نے دین حق کو آسان بنایا اور نبی کریم ﷺ کو آسانی کرنے والا معلم بنا کر مبعوث فرمایا۔ ان کے نازل کردہ اور آنحضرت ﷺ کے بیان کردہ شرعی احکام میں سہولتیں ہیں۔ اس دین پر ایمان رکھنے والے کسی بھی شخص کے لیے اس بات کی گنجائش نہیں، کہ وہ اپنے خیال میں متقی بننے اور زیادہ اجر وثواب حاصل کرنے کی خاطر آنحضرت ﷺ سے ثابت شدہ آسانیوں کے بارے میں تردد کرے۔

۲: کسی امتی کی رائے کی بنا پر ثابت شدہ آسانی سے اعراض کی گنجائش نہ ہونا:

کسی مسلمان کے لیے یہ زیبا نہیں، کہ آنحضرت ﷺ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثابت شدہ آسانی کو کسی عالم، فقیہ، محدث یا امام کی رائے کی بناء پر، رد کرے۔ یہ سارے حضرات اپنی شان و عظمت کے باوجود امتی ہیں اور کسی بھی امتی کی وجہ سے نبی کریم ﷺ کی ثابت شدہ سنت کو چھوڑا نہیں جا سکتا۔

۳: سنت سے ثابت شدہ آسانیوں کی تقسیم کو پیش نظر رکھنا:

آنحضرت ﷺ سے ثابت شدہ آسانیوں میں سے پہلی قسم ان سہولتوں پر مشتمل ہے، جنہیں خود آنحضرت ﷺ نے اختیار فرمایا، جیسے کہ میقات سے پہلے احرام باندھنا، حالت احرام میں غسل کرنا۔ دوسری قسم ان سہولتوں پر مشتمل ہے، کہ آنحضرت ﷺ نے ان کی اجازت تو دی، لیکن خود انہیں اختیار نہیں فرمایا، جیسے کہ آنحضرت ﷺ نے دس ذوالحجہ کے چاروں اعمال میں خود ترتیب کو برقرار رکھا، لیکن ان میں تقدیم و تاخیر کی اجازت دی۔

اس تقسیم کو پیش نظر رکھتے ہوئے، پہلی قسم کی آسانیوں کے متعلق یہ سمجھ لیا جائے، کہ ان کے کرنے میں اجر و ثواب میں کسی قسم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی کوئی کمی نہیں۔ دوسری قسم کی آسانیوں کے بارے میں یہ حقیقت ذہن نشین کر لی جائے، کہ انہیں اختیار کرنے میں نہ گناہ ہے اور نہ ہی فدیہ، البتہ زیادہ اجر وثواب وہی کرنے میں ہے، جو بات آنحضرت ﷺ نے اختیار فرمائی۔ آسانیوں کے حوالے سے اس تقسیم کو پیش نگاہ رکھنا مفید اور ضروری ہے۔

۴: آسانیوں کی آڑ میں دین میں تحریف سے دور رہنا:

اللہ تعالیٰ کا نازل کردہ آسانیوں سمیت پورے کا پورا دین آنحضرت ﷺ نے امت تک پہنچا دیا۔ اب کسی کو حق نہیں، کہ وہ سہولت اور آسانی کی آڑ میں دین کی ثابت شدہ باتوں میں توڑ مروڑ شروع کر دے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپیل

میں اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے اپیل کرتا ہوں،

۱: اہل علم اور طلبہ سے، کہ وہ دین کے مختلف گوشوں اور حج وعمرہ سے متعلقہ شرعی احکام بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ اور نبی کریم ﷺ کی بیان کردہ آسانیوں کو لوگوں کے لیے اچھی طرح اجاگر کریں۔

۲: حج اور عمرے کی غرض سے جانے والے خوش نصیب خواتین و حضرات سے، کہ:

ا: وہ دیارِ مقدسہ کی طرف رختِ سفر باندھنے سے پہلے حج وعمرہ کے مسائل کے ساتھ ساتھ، ان سے متعلقہ آسانیوں کے بارے میں بھی، خوب اچھی طرح آگاہی حاصل کریں۔

ب: جن آسانیوں کو آنحضرت ﷺ نے خود اختیار فرمایا، ان سے بلا تردّد فائدہ اٹھائیں، کہ انہی کا کرنا مستحب اور زیادہ اجرو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثواب والا ہے۔ جن آسانیوں کی آنحضرت ﷺ نے اجازت دی، لیکن خود کم آسانی والے کام سر انجام دیے، تو وہ آنحضرت ﷺ کے کیے ہوئے کاموں ہی کے کرنے کی کوشش کریں، البتہ اگر انہوں نے وہ کام کیے، جن کی آنحضرت ﷺ نے اجازت دی ہے، تو وہ اطمینان رکھیں، کہ ان کے ایسا کرنے میں نہ کوئی گناہ ہے اور نہ ہی فدیہ۔ اگر آنحضرت ﷺ نے ان کے کرنے پر فدیہ دینے کا حکم دیا ہے، تو پھر فدیہ ادا کریں۔

ج: کسی ثابت شدہ آسانی سے اس لیے روگردانی نہ کریں، کہ وہ ان کے یا کسی اور کے تقوٰی کے خود ساختہ معیار کے منافی یا کسی امتی کی رائے سے ٹکراتی ہے، کیونکہ مخلوق میں سب سے زیادہ تقوٰی اور وزنی بات والے ہمارے نبی کریم ﷺ ہیں۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَتْبَاعِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

www.kitabosunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصنف کی اُردو تالیفات

۱ ۔ تقویٰ: اہمیت، برکات، اسباب

۲ ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام بحیثیت والد

۳ ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کا قصہ

۴ ۔ نبی کریم ﷺ سے محبت کے اسباب

۵ ۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت معلم

۶ ۔ نبی کریم ﷺ بحیثیت والد

۷ ۔ نبی کریم ﷺ سے محبت اوراس کی علامتیں

۸ ۔ بیٹی کی شان وعظمت

۹ ۔ فرشتوں کا درود پانے والے اور لعنت پانے والے

۱۰ ۔ قرض کے فضائل ومسائل

۱۱ ۔ فضائل دعوت

۱۲ ۔ دعوتِ دین کس چیز کی طرف دی جائے؟

۱۳ ۔ دعوتِ دین کسے دیں؟

۱۴ ۔ دعوتِ دین کون دے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۔ دعوتِ دین کہاں دیں؟ ۱۶۔ دعوتِ دین کس وقت دی جائے؟
۱۷۔ نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے میں خواتین کی ذمہ داری
۱۸۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے متعلق شبہات کی حقیقت
۱۹۔ والدین کا احتساب ۲۰۔ بچوں کا احتساب
۲۱۔ مسائل قربانی ۲۲۔ مسائل عیدین
۲۳۔ لشکر اسامہ ﷺ کی روانگی ۲۴۔ رزق کی کنجیاں
۲۵۔ رزق اور اس کی دعائیں ۲۶۔ جھوٹ کی سنگینی اور اقسام
۲۷۔ حج و عمرہ کی آسانیاں ۲۸۔ حج و عمرہ کی آسانیاں (مختصر)
۲۹۔ باجماعت نماز کی اہمیت ۳۰۔ باجماعت نماز کی اہمیت (مختصر)
۳۱۔ آیت الکرسی کے فضائل اور تفسیر
۳۲۔ زنا کی سنگینی اور اس کے برے اثرات
۳۳۔ دعوتِ دین کس وقت دی جائے؟
۳۴۔ مصیبتوں سے [illegible]
۳۵۔ اذکار مصائب (مختصر)
۳۶۔ زنا سے بچاؤ کی تدبیریں (زیر طبع)

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹-جے ماڈل ٹاؤن - لاہور
34372

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مؤلف کے قلم سے ایک اور کتاب:

حج وعمرہ کی آسانیاں

اس کتاب میں توفیق الٰہی سے:

- حج وعمرہ کی 104 آسانیوں کا تفصیلی بیان
- کتاب کی اساس کتاب وسنت
- تفاسیر اور شروح حدیث سے استفادہ
- متقدمین ومتاخرین علمائے امت کے افادات سے راہنمائی
- اختلافی مسائل میں ترجیح کا معیار کتاب وسنت سے دلائل

نوٹ: [حج وعمرہ کی آسانیاں (مختصر)] اسی کتاب کا خلاصہ ہے۔

دار النور، اسلام آباد